The purposes of Islamic Jurisprudence

Umeed Maalik Goraya

Abstract— Every existing fact and figure has some reason, purpose and logic behind. This is the undenied beauty of creation in this universe. The drive of each creation is well defined by The Creator. All divine revelations and particularly the last revelation tend to provide ease for humanity, relief from difficulty and protection of wisdom. Purpose behind is to give a way for the betterment of here and hereafter. To know and understand this is a basic need of a person in life. Not only to get guidance in routine matters but to define and adjust contemporary emerging issues in day-to-day life. This all exertion and struggle is to get, to find and realize the purpose of human life with all its prettiness and attraction. In different times jurists have added their contributions and efforts in this regard. Specialists of jurisprudence pursue to elaborate the nature of law with its need and motive. They provide it's most general form and organize a deeper understanding of legal perceptive and analogy, legitimate systems, legal associations, role and participation of Islamic law in society.

.

Keywords— Islamic Jurisprudence, Jurisprudence, Objectives of Law, Purpose of Jurisprudence, Purpose of Islamic Jursprudence.

1 Introduction

JURISPRUDENCE is a form of law. It is first linked with the revelation and then struggle of believers when it is studied as Islamic Jurisprudence. The early Muslims have struggled hard. They devoted their lives to safe the knowledge revealed and its practicle applications.

Nowadays we can find these strong bases of knowledge to explore the guidance for daily evolving matters. The way Islamic teachings have provided for the human life is the best in its form and structure. Its practical proficiency can be detected from the pleasant, charming, lovely, wonderful, amusing, agreeable and delightful life of the holy Prophet Muhammad (ṣly Allaho alaihi wa sullum) in sirah books. It is a clear image as propsed by the Great Creator.

1.1 Creator's guidance

In daily practices of everyday life creator's guidance provides the best knowledge.

1.2 Creator's Decision

The source of Islamic Jurisprudence is divine revelation well describing the Creator's decisions.

1.3 Daily experiences:

From the early time of Islamic teachings daily transactions are consulted from divine revelation.

Principle: Understanding of the rules and regulations planned by the creator.

Consider; human a master piece of The Almight Creator, Al-Qur'an as a booklet for human life, Al-Hadith to illuminate and elaborate this booklet. Islamic Jurisprudence can be seen as

Objectives:

1. To avoid the bad actions that can harm ones ownself or the society.
2. To protect human life, faith, dignity, wisdom and wealth.
3. To clear brain and soul about himself and others.
4. To evade the doul faith will surely purify heart.
5. To move time taking deprivation and rotting thoughts.
6. To attain open mind and sincere heart for Muslims and others to give respect to humanity.
7. To achieve rights and pay duties.
8. To gain a better use of time and resources.
9. To get a heart gifted with truthfulness and honesty.
10. To introduce life without deficit, snatching and stealing.
11. To construct strong laborious, industrious, effortsome and workful minds.
12. To achieve a life friendly vital, vigorous and vibrant personality, to show human-friendly attitude.
13. To secure rights of powerful and pathetic as well.

- *Umeed Maalik Goraya has passed M.A & M.Phil. in Islamic Studies, from University of Gujrat, Hafiz Hayat Campus, Gujrat, Pakistan, PH-+92 053 3643112. E-mail: is.u.m.goraya@gmail.com*
- *She is currently working as a Research Scholar and Lecturer in Lasbella University of Agriculture, Water and Marine Sciences, Uthal, Balochistan, Pakistan, PH-+92 0853 610770. E-mail: umeed.malik@luawms.edu.pk*

مقاصدِ شریعت

IJSER

اجمالی فہرست

مقدمہ: صفحہ نمبر ۱

مقاصد شریعت

باب اول: معنی و مفہوم اور آغاز وارتقاء صفحہ نمبر ۲

فصل اول ۔۔۔معنی و مفہوم

فصل دوم ۔۔۔آغاز وارتقاء

باب دوم: اردو کتب صفحہ نمبر ۶

فصل اول ۔۔۔مقاصد شریعت، ازنگہت نجات اگھوصد جیہ

فصل دوم ۔۔۔عزالدین، کا نظریہ مقاصد الشریعہ، ازنگہت نواز

باب سوم: عربی کتب صفحہ نمبر ۱۲

فصل اول ۔۔۔المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامیۃ، از، یوسف حامد العالم

فصل دوم ۔۔۔ذکر عربی کتب بحوالہ ٹائٹل ان: مقاصد شریعہ

حوالہ جات صفحہ نمبر ۱۵

کتابیات صفحہ نمبر ۱۵

IJSER

مقدمہ

مقاصد شریعت

ہر موجود کی کوئی نہ کوئی حکمت، غایت اور مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہی اطبوب وقوانین، کا خالق ہے اور وہی ان سے نتائج وثمرات پیدا کرتا ہے۔
تمام آسمانی شریعتیں بالعموم اور شریعت اسلامیہ بالخصوص، انسانوں پر سے تنگی دور کرنے، انہیں نقصان سے بچانے، مصلحتوں کا تحفظ کرنے، پاکیزہ میلووں کو حلال اور ناپاک اور گندی میلووں کو حرام قرار دینے، بوجھ ہٹانے، دنیا وآخرت میں ایک رِح احوال کرنے کیلئے نازل ہوئی ہے۔

اسلامی زندگی کیلئے مقاصد شریعت کو سمجھنا اور موقع بموقع انکی طرف رجوع ضروری ہے۔ احکامِ اسلام میں گلشاہلینا مقاصد کا کلینکول ضعونظر رہا ہے اور یہ مقاصد ان احکام کے باہمی ربط کو ملخ میں مدد دیتے ہیں۔ احکام کی حکمتوں کا بیان بڑا کام ہے، مگر اس سے زیادہ اہمیت اس بات کی ہے کہ نئے ضعو آمدہ مسائل میں حکم شرعی کی تلاش میں ان مقاصد اور حکمتوں سے ا گجودے کے طریقے بتائے جائیں۔

بیسویں صدی میں مسلمان اہل لمی نے فہم شریعت کے سلسلے میں مقاصد شریعت میں غیر معمولی دلچسپی لی جس کے نتیجے میں اس موضوع پر وسیع لٹریچر سامنے آیا ہے۔

مقاصد پر بحث وتحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ جو فکر ونظر کی نئی جہتیں کھولنے اور اسلام کو دورِ حاضر کی تیزی سے جھپ ہوئی زندگی کی قوت محرکہ بنانے میں مددگار ثابت ہوگئی۔

اصل ضرورت نئے ضعو آمدہ مسائل میں حکم شرعی کی تلاش میں ان مقاصد اور حکمتوں سے ا گجودہ کے طریقے بتائے جائیں۔

جیسے: فقہی احکام، دعوت وترتیب خلیجی اور ایک رِح معاشرہ۔

ہلگونکہ اسلام کا جوہر بندگی الٰہی اور اتباع رسول چبل اللہ علیہ وآلہ جھیر ہے۔ مگر یہ سول کہ اس اتباع کی نوعیت لمعر ہے اسمیں فقہا کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔ جو احکام کی غایت، حکمت اور مصلحت بیان کرتے ہیں۔ کہ اس سے شرح صدر کیساتھ بسد کے جانب راہ ملتی ہے۔

ان مقاصد کی روشنی میں انفرادی زندگی اور معاشرت وثقافت کو اس طرح منظّم واستوالمعر جاسکتا ہے کہ بندگی لنک دات کا وہ جامع مفہوم مسلمانوں کی زندگیوں میں رچ بس جائے جو انسان کی تخلیق کا مقصد ہے۔

مقاصد شریعت

باب اول:

معنی و مفہوم اور آغاز و ارتقاء

فصل اول۔۔۔معنی و مفہوم

’’مقاصدِ شریعت‘‘، تر لنگھے کے اعتبار سے ایک ’’مرکبِ اضافی‘‘ (مضاف + مضاف الیہ) ہے۔ یہ مرکب دو کلمات ’’مقاصد‘‘ اور شریعت‘‘ پر مشتمل ہے۔[1]

مقاصد کا لغوی معنی:

مقاصد کا واحد ’’مقصد‘‘ ہے۔ جو فعل ’’قصد‘‘ سے بنا ہے۔ جبکہ مقصد کے معانی:[2]

ارادہ کرنا: اعتماد کرنا، کسی طرف متوجہ ہونا

سیدھا راستہ: جسمیں کجی نہ ہو، شریعت اسلامیہ

اعتدال: اسراف اور بخل کی درمیانی حالت

عدل و انصاف: جبر کا تضاد

توڑنا: لکڑی کو توڑنا اور نیزہ مارنا

غلبہ پانا: غالب آنا، مجبور کرنا

قریب ہونا:

۔۔۔**وسفرا قاصدا**۔۔۔’’اگر مال نزدیک ہوتا اور سفر بھی قریب اور آسان ہوتا تو یہ ضرور آپ کی اتباع کرتے۔‘‘[3]

بھرا ہوا ہونا: نہایت درست طریقے سے تپنا کردہ۔

---

[1] نگہت نواز، ’’**عزالدین عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ**‘‘، (تحقیق و تحلیل)، (مقالہ برائے پی ایچ۔ڈی) علوم اسلامیہ شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور۔ سیشن ۲۰۰۱ء۔۲۰۰۶ء، صفحہ نمبر ۱۵۷

[2] ایضاً، صفحہ نمبر ۱۵۷۔۱۶۱

[3] القرآن الحکیم، سورۃ التوبہ، آیت نمبر ۱۴۲

مقاصد کا اصطلاحی معنی:

کسی کام کا انجام دینے کے اصل مدعی اور اغراض کو مقاصد کہا جاتا ہے۔ جیسے جن وانس کی تخلیق کا بنیادی مقصد اور اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔[1] جسے خود اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون[2]

"میں نے جن وانس کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔"

شریعت کا لغوی معنی:

گھاٹ: عرب شریعت کا لفظ ایسے گھاٹ کیلئے استعمال کرتے ہیں جس سے پانی جاری ہو جو کبھی ختم نہ ہونے والا ہو اور اسے ڈول کے ذریعے نکالا جا سکتا ہو۔[3]

شریعت کے اصطلاحی معنی:

شریعت سے مراد کشادہ، سیدھا، واضح اور صاف راستہ ہے جو کسی بستی کے لوگوں کو پانی کے ایسے گھاٹ اور ماخذ تک پہنچا دے جس سے ہر شخص آسانی سے پانی پی سکے۔

دینی اعتبار سے: "اس سے مراد زندگی گزارنے کا وہ راستہ ہے جو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کیلئے مقرر فرمایا ہے۔"

آپ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کہ میں جو راستہ لے کر آیا ہوں وہ یکسوئی کے ساتھ منزل تک لے جانے والا، نرمی اور آسانی پیدا کرنے والا، سہولت بخش، روشن اور اتنا واضح ہے کہ اسکی رات بھی اسکے دن کیطرح چمکدار ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا:

"انی ارسلت بحنیفیۃ سمحۃ": بیشک مجھے سیدھا منزل کیطرف لے جانے والا اور نرمی والا دین دے کر بھیجا گیا ہے۔[4]

---

[1] نکٹ نواز، **"عزالدین عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہ مقاصد الشریعۃ"**، صفحہ نمبر: ۱۶۳

[2] سورۃ الذاریات: ۵۱، ۵۶

[3] نکٹ نواز، **"عزالدین عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہ مقاصد الشریعۃ"**، صفحہ نمبر ۱۶۴

[4] ڈاکٹر محمود احمد غازی، **"علم اصولِ فقہ ایک تعارف۔ (حصہ اول)"**، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد۔ ۲۰۱۱ء

•

•

مقاصد شریعت:

''مقاصد شریعت سے مراد وہ تمام حکمتیں، جو تمام احکام شریعت میں شارع کو اپنے بندوں کیلئے مقصود ہے۔''[1]

فصل دوم۔۔۔آغاز وارتقاء

دیگر علوم اسلامیہ کی طرح، مقاصد شریعہ کی تدوین وتالیف بھی بعثت نبوی شریف اور عہدِ صحابہ کرام کے بعد ہوئی ہے۔ مقاصد شریعت کا لفظ بعثت نبوی او بعثت صحابہ وتابعین میں نہین ملتا۔

- لیکن قرآن کریم کی کئی نصوص میں بعض مقاصد شریعت کو بیان کیا گیا ہے۔

مثلاً: **ان الصلوۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر**۔[2]

'' بیشک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔''

- **کیونکہ نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام** کے ارشادات بھی، مقاصد شریعت کو بیان کرتے ہیں۔

مثلاً: **انما جعل الاستئذان من اجل البصر**[3]

''کسی کے گھر میں داخل ہونے سے قبل اجازت لینے کا مقصد اچانک نگاہ کے پڑنے سے بچنا ہے۔''

- **صحابہ کرام** مقاصد شریعت کے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ عالم تھے اور تجویز دیتے وقت مقاصد شریعت کا خاص خیال رکھتے تھے۔

مثال:

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مقتول کے عوض پانچ یا سات قاتلین کے قتل کروانے کو بعد فرمایا۔:

''اگر اس قتل میں اہل صنعاء مل کر ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تو میں سب کو قتل کر دیتا۔''

یہ روک تھام آئندہ ایسی کاروائی کے سدِ باب کیلئے لازم وپہلینا اقدام تھا۔

---

[1] نکٹ نواز، ''**عزالدین، عبد العزیز بن عبد السلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ**''، صفحہ نمبر: ۲۰۲

[2] سورۃ **العنکبوت**: ۲۹، ۴۵

[3] **صحیح مسلم**، کتاب الآداب، باب تحریم النظر فی بیت غیرہ، حدیث نمبر ۵۵۲۴۔

- **تابعین** رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیساتھ وقت گذارا، ان سے احکام شریعت حاصل کئے، ان کے طریقہ استنباط اوراجتہاد پر عمل کیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے۔

"جب تمھاری عورتیں مساجد میں جانے کی اجازت چاہیں تو انہیں مساجد میں جانے سے نہ روکو۔"

حالات وزمان کی تبدیلی اور عورتوں کے مساجد میں جانے سے پیدا ہونے والے مفاسد اور نقصان کے پیشِ نظر۔ حضرت بلال بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے قسم اٹھائی کہ وہ عورتوں کو مساجد میں جانے کی اجازت نہیں دیں گے۔[1]

- وہ شخص جس نے سب سے پہلے "اصول فقہ"، پر کچھ لکھا اصل میں وہی "علم مقاصد شریعت" کا بانی وموءسس ہے۔

حضرت امام **شافعی** رحمتہ اللہ علیہ نے احکام شریعت کے مقاصد، ان کی غایات اور ان کے اہداف کی طرف توجہ کی اور طہارت، زکوۃ، صوم، حج، اور قصاص، حدود اور قضاء کے کچھ مقاصد کی طرف اشارہ کیا، اور اسی طرح کچھ مقاصد خاصہ مثلاً: حفظ نفس، حفظ نسب ومال، بیان کئے۔[2]

- حکیم **ترمذی**، وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے "مقاصد" کا لفظ استعمال کیا۔ آپ نے اپنی کتاب "الصلوۃ ومقاصدھا" میں بندے کے اپنے گناہوں پر اپنے رب کے حضور اعتذار، عاجزی اور کامل سپردگی کو بیان کیا، روزہ، زکوۃ، حج کے مقاصد بیان کئے۔

ناخن تراشنے کے شرعی حکم کے بارے میں حکمت ومقصد بیان کیا: خراش لگنے کا باعث ہیں۔ میل تپنا ہونے کی وجہ سے پانی ان تک نہیں پہنچ پاتا اور جنابت کی دوری میں اس حصہ ناخن کے محفوظ رہنے سے شرائط کا احاطہ نہیں ہوتا۔[3]

- **نظام الدین شاشی:** قیاس کے حوالے سے مقاصد شریعہ کو بیان کرتے ہیں، مثلاً: کسی فقیر کو صدقات دینے میں اسکی مدد اور کفایت کا ثواب، ہی ظنِ غالب ہیں۔

- **ابواسحاق شیرازی:** کی کتاب: **التبصرہ**،

- **امام الحرمین جوینی:** آپ، مقاصد شریعت سے ناواقف کیلئے لکھتے ہیں: وہ شریعت سے خالی ہے۔

آپ نے مقاصد شریعت کی تقسیم کی اور انھیں، ضروریات، حاجیات اور تحسینات میں تقسیم کیا۔[4]

---

[1] ڈاکٹر نواز، "عزالدین عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہ مقاصد الشریعۃ"، صفحہ نمبر: ۲۲۰

[2] ایضاً: صفحہ نمبر ۲۲۱ ۔۔۔۔۔ [3] ایضاً ۔۔۔۔۔۔۔۔ [4] ایضاً۔

- **امام سرخسی**: نے اصول فقہ پر اپنی کتاب میں کچھ جزئی مقاصد شریعت کو بیان لمعر ہے۔

- **امام غزالی**: نے دین، جان، لچکتی، نسل اور مال کیکیں ظت کو تخلیق انسانیت کا شرعی مقصد قرار دیا۔

  آپ نے دینی مقاصد شریعت اور دنیاوی مقاصد شریعت کی تقسیم دی۔

  آپ نے متکفل ءالعلوم دین'' کے مقدمہ میں لنک دات اور معاملات کے اسرار اور حکم پر بحث کی۔[1]

- **ابوالخطاب، ابن برھان، ابو ںکٹ سمرقندی، امام خشالدین رازی، ابن قدامہ، ابن حاجب**' کے کام میں مقاصد شریعت پر مباحث شامل ہیں۔

- مقاصد شریعت میں متقدمین کی پیروی کرنے والوں میں: **امام بیضاوی، امام سبکی**' شامل ہیں۔

- مقاصد شریعت میں جدت پیدا کرنے والوں میں:

- **قرافی**: نے اپنی مشہور کتاب **'الفاروق'** میں مقاصد شریعت پر نئے انداز سے مباحث ضعو لمضا:

  اصول شریعت

  قواعد کلیہ فقہیہ

  قاعدة المقاصد والوسائل[2]

- **ابن تیمیہ**: نے مقاصد کے کلینکول کیلئے جن وسائل کا ذکر لمعر 'انمیں:

لمبی، نماز' زکوۃ' صبر، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، باہمی تعاون کیفیتی د، قضاء' کا بیان ہے۔

- ابن قیم، مقری، طوفی، شاطبی، شاہ ولی اھگو (**حجة اھگو بالغہ**)، ابن عاشور (**مقاصد الشریعہ الاسلامیہ**)، علال فاسی، ڈاکٹر یوسف عالم (**الاھداف العامة للشریعة الاسامیة**)نکمٹ نجات اھگوصد جیہ (**مقاصد شریعت**)[3]

---

[1] نکٹ نواز، ''**عزالدین' یچھ العزیز بن یچھ السلام کا نظریہ ءمقاصد الشریعہ**''، صفحہ نمبر:۲۲۶

[2] ایضاً، صفحہ نمبر:۲۳۳ ---------- [3] ایضاً صفحہ نمبر:۲۴۲

باب دوم: اردو کتب

فصل اول۔۔۔مقاصد شریعت، ازلکمٹ نجات اصگوصد جیہ

مصنف نے اس کتاب میں آٹھ ابواب قائم لمضاہیں:

۱) مقاصدِ شریعت؛ ایک عصری مطالعہ

۲) مقاصدِ شریعت اور معاصر اسلامی فکر؛ وقائع اور امکانات

۳) مقاصدِ شریعت کی پہچان اور تطبیق میں لچکتی اور فطرت کا حصہ

۴) مقاصدِ شریعت کے فہم و تطبیق میں اختلاف کا حل

۵) مقاصدِ شریعت کی روشنی میں اجتہاد کی حالیہ کوششیں

۶) مقاصدِ شریعت کی روشنی میں معاصر اسلامی مالیات کا جائزہ

۷) مقاصدِ شریعت اور مستقبلِ انسانیت

۸) مقاصدِ شریعت: فہم و تطبیق[۱]

اس تصنیف کی روشنی میں مصنف کے اس 'فہم و ادراک کی نشاندہی ہوتی ہے کہ وہ احکام کے اسرار و حکم کو ملخ میں مقاصد شریعت' کو مددگار جانتے ہیں۔ بلکہ انکی کوشش اس امر کی شاہد ہے کہ نئے ضعو آمدہ مسائل میں حکم شرعی کی تلاش میں ان مقاصد اور حکمتوں سے اگجودہ کے طریقے وضع لمضا جائیں۔

گویا فقہی استدلالات میں ادلہ اربعہ (قرآن کریم، حدیث، قیاس اور اجماع) کے علاوہ مصالح اور مقاصد شریعت کو بھی ضعو نظر فیمی ہے۔ اس کتاب میں مصنف کی ایک اہم ضعورفت مقاصد کی روایتی فہرست پنج گانہ (دین، جان، لچکتی، نسل اور مال) میں اضافہ کی ضرورت کو ضعو کرنا ہےکشیو نچہ وہ مقاصد شریعت کے ان اہداف کی فہرست میں اہم اور وقت کی ضرورت کے اہداف داخل لمضاہیں: جیسے؛

۱۔ انسانی عزوشرف

۲۔ ھبنیادی آزادیاں

۳۔ عدل وانصاف

۴۔ ازالۂ غربت اور کفالت عامہ

۵۔ بین الاقوامی سطح پر باہم تعامل اور تعاون

۶۔ امن وامان اور نظم ونسق

۷۔ سماجی مساوات اور دولت ق آمدنی کی تقسیم میں پائی جانے والی ناہمواری کو بڑھیگنڈ سے ریپنچے[۲]

---

[۱] اکلٹ نجات اصگوصد جیہ، **مقاصد شریعت**، ضعولفظ مطبع ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد، اشاعت اول:۲۰۰۹۔صفحہ نمبر:ع۔۔۔ [۲] ایضاً، صفحہ نمبر:ف۔

ابواب ومباحث کا اجمالی جائزہ:

۱)مقاصدِ شریعت:ایک عصری مطالعہ

مقاصدِ شریعت کے بیان سے دو فائدے ضعونظر ہیں :احکام شریعت کا باہم مربوط فہم۔

اور نئے حالات میں نئے مسائل میں احکام شریعت کی دریافت۔۱

امام جوینی، جو مقاصدِ شریعت' کی اصطلاح کو ضعو کرنے والے ہیں' لکھتے ہیں:

حق کے متلاشی اور شریعت کی طرف۔ نے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ مذاہب اور مسالک کے اختلاف کے باوجود انسانوں سے شریعت کا مطلوب یہ رہا ہے کہ وہ تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑیں۔۔۔۲

شاہ ولی اھگو، نے شریعت کے مختلف جزئی احکام کی حکمتیں بیان کی ہیں' وہ لکھتے ہیں:

امت کے امور کی تدبیر میں کرنا یہ چاہئیے کہ ہر حکم کی تعمیل کا ایک اعلیٰ اور ایک ادنیٰ معیار سامنے رہے۔اعلیٰ معیار ایسا ہو جو مقصود کے بدرجہء کمال تکمیل کا ضامن ہو، اور ادنیٰ ایسا ہو کہ اس حد تک تحصیل بسد میں آجائے کہ کوئی قابل لحاظ پہلو باقی نہ رہے۔

۵)مقاصدِ شریعت کی روشنی میں اجتہاد کی حالیہ کوششیں

اس باب میں بعض ایسی مثالیں ہیں جنمیں وقت گزرنے کیساتھ فتوے بدل گئے۔ پہلے فتویٰ میں بھی مصالح اور مقاصد ضعونظر تھے اور دوسرے میں بھی، مثلاً:

- مسلمان عورت کتابی مرد کے نکاح میں
- غیر مسلم اکثریتی ممالک میں مسلمانوں کیلیۓ اور مسلم اکثریتی ممالک میں غیر مسلموں کیلیۓ ،شہریت، حکومت میں شرکت اور فوج میں جانے کی حیثیت وغیرہ۔
- عورت کی سربراہی۴
- ناقص یا نامکمل معلومات کی روشنی میں فیصلہ طلب امور پر غور کے تقاضے:اس علے میں جنینی لیبم' جنیٹک انجینئرنگ اور کلوننگ، وغیرہ کے مسائل پر کچھ فتوے آئے ہیں۔۵

---

۱ نکٹ نجات اھگو صدجیہ ،**مقاصد شریعت، پہلا باب، صفحہ نمبر:۱**۔۔۔۔۔۔۲ ایضاً، صفحہ نمبر:۳۔۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔۳ ایضاً، صفحہ نمبر:۱۶۔۱۷،

۴ نکٹ نجات اھگو صدجیہ ،مقاصد شریعت، پانچواں باب، صفحہ نمبر ۱۵۴۔۱۵۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۵ ایضاً، صفحہ نمبر ۱۷۶۔۱۷۸،

باب دوم: اردو کتب

فصل دوم ۔۔۔عزالدین، کا نظریہ مقاصد الشریعہ، از نکٹ نواز

مصنف نے اپنے مقالے کو چھ ابواب اور کگرد فصلوں میں تقسیم لعر ہے۔

پہلا باب: عزالدین کے دور کے حالات

دوسرا باب: عزالدین کے دور کی علمی حالت

تیسرا باب: مقاصد شریعت کا تاریخی ارتقاء تقسیم اور ضرورت واہمیت

چوتھا باب: عزالدین کے نزدیک مقاصد شریعت

پانچواں باب: عزالدین کے نزدیک مصالح اور مفاسد میں تعارض اور موازنہ

چھٹا باب: عزالدین کے نزدیک مقاصد شریعت کیلیئے وسائل شریعت

فصل اول: وسائل شریعت اور قاصد شریعت کا تعلق

فصل دوم: مقاصد کیلیئے وسائل عامہ[1]

رب العزت کے حکیم ہونے کی شان ہے کہ ہر امر حکمت پر مبنی ہے۔اہل ایمان اللہ کو رب العزت کی تمام تخلیقات کو بامقصد اور حکمت سے ہیتھ یز سمجھتے ہیں جبکہ کفار کے نزدیک یہ فعل نچھ اور بے مقصد ہے۔

پوری کائنات انسان کیلیئے تخلیق کی گئی ہے اور انسان فقط اللہ تعالیٰ کی بندگی کیلیئے پیدا لعر گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی صحیح رگگرئی' ہدایت اور طریقۂ نک دت سے آگاہ کرنے اور عملی نمونہ ضعو کرنے کیلیئے انبیاء ورسل مبعوث لمضا اور انکے ساتھ کتب بھی نازل فرمائیں۔

انبیاء کرام اور رسل عظام کی بعثت سے وابستہ مقاصد اور مصالح کو قرآن الحکیم نے تفصیل سے بیان لعر ہے۔

سابقہ تمام شریعتیں بالعموم اور شریعت اسلامیہ بالخصوص، انسانوں سے تنگی دور کرنے اور آسانی پیدا کرنے' انھیں نقصان سے بچانے، انکی مصالح کا تحفظ کرنے، انکے لئے طیبات کو حلال کرنے اور دنیا وآخرت میں حقیقی فوز وفلاح عطا کرنے کیلیئے نازل ہوئی ہے۔[2]

یہی اس مقالہ کا مقصد ومحور ہے۔

---

[1] نکٹ نواز، ''**عزالدین' یچھ العزیز بن یچھ السلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ**''، بعنوان: فہرست

[2] ایضاً، بعنوان: مقدمہ

•

•

•

•

باب سوم: عربی کتب

فصل اول۔۔۔المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامیۃ،از، یوسف حامد العالم

فقہاء نے ہمیشہ احکامِ الٰہی کے درمیان ربط تلاش لمعر ہے اور انکی حکمتوں اور غایتوں کو ملخ کی کوشش کی ہے۔ ہر دور میں انسان کو بعض ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن کی نظیر نہیں ملتی۔ آج کے علما وفقہا کی یہ ذمہ داری ہے کہ مقاصد ومصالح شریعت کے بارے میں غور وفکر کرتے ہوئے موجودہ دور کے معروضیٰ نجینے ئق کو بھی ضعو نظر رکھیں۔ یوں انکی
فکری کاوش آج کی زندگی سے ربط و تعلق اور اس کے مسائل اور تقاضوں کے ادراک کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ با معنی اور فائدہ مند ثابت ہو۔[۱]

اس مقالے کے منظر عام پر لائے جانے کا مقصد اسمیں ضعو کردہ فنی اور فکری مسائل ہیں جنمیں: امت مسلمہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے، علماء کی فقہ ودانش، اسلامی شریعت کے اہد اف ومقاصد، شوکت وعظمت، انسانی حقوق ومصالح کے تحفظ میں اسلامی قانون کی دوسرے قوانین پر برتری، بنی نوع انسان کو مفاسد اور نقصانات سے بچانے کے اسلامی رویوں، ہر حکم شرعی کے پس منظر میں موجود للچا، حکمت اور غایت کا ادراک، شامل ہیں۔

جن سے، شریعت کی حکمت ودانش اور اسلامی قانون سازی کے اسرار کے بارے میں شک وشبہ اور مطلعوی میں مبتلا لوگوں کی نفی ہوگی۔[۲]
نیز وہ لوگ جو اسلامی شریعت کو محض آخرت سے متعلقہ گردانتے ہیں انکی تصحیح کیلیئے: کہ
اسلام نے جس اسلامی عقلیت کی تخلیق کی ہے، اسکا امتیاز یہ ہے کہ وہ مقاصد، تعلیل اور غایت پر مبنی عقلیت ہے جسے اس امر کا ادراک ہے کہ نہ صرف زندگی کے احکام اور اسکے نظم وترکیبو کی، بلکہ ہر موجود شے کی کوئی نہ کوئی حکمت، للچا اور غایت ہے۔
اسلامی عقلیت پر یہ مسئلہ ہمیشہ نہایت واضح رہا کہ للچا ومعلول، سنطین اور مسبب، مقدمے اور نتیجے کا باہمی تعلق، اھگو کا پید کردہ ہے۔[۳]
اس مقالے میں چھلٹالف نے محض دو ابواب قائم کر کے اپنا علمی وتحقیقی مرقع ضعولعر ہے، انمیں:

۱) اہداف ومصالح کا اجمالی بیان

۲) مصالح کا تفصیلی بیان[۴]

---

[۱] یوسف حامد العالم، ''**المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامیۃ**''، ترجمہ: **اسلامی شریعت: مقاصد اور مصالح**، اکٹ طفیل ہاشمی۔ ادارہ تحقیقات اسلامی: بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد، ۲۰۱۱ء، بعنوان: تقدیم۔ صفحہ نمبر: ۳

[۲] ایضاً، بعنوان: ضعو لفظ، صفحہ نمبر: ۶۔۷

[۳] ایضاً، صفحہ نمبر: ۷۔۔[۴] ایضاً، صفحہ نمبرا

•

ابواب ومباحث کا اجمالی جائزہ:

تمہید

بحث اول: شریعت کی تعریف ٗحکم شرعی کا مفہوم ٗاحکام کے متعلقات کا بیان

بحث دوم: شریعت کی پشومی خصو ٍ ت

بحث سوم: مصادر شریعت یا احکام شرعیہ کے دلائل

باب اول

اہداف ومصالح کا اجمالی بیان

فصل اول: اہداف

بحث اول: ہدف کی لغوی اور شرعی تعریف

بحث دوم: شارع کے مقصد کے منافی بسد باطل ہے

بحث سوم: مقاصد شارع کی معرفت کے لئے مجتہد کی ضرورت اور مقاصد کی معرفت کے طریقے

فصل دوم: مصلحت

بحث اول: مصلحت کی تعریف اور مصلحت شرعیہ کے خصائص

بحث دوم: مصلحت کی اقسام

بحث سوم: مصلحت کی بعض اقسام کے نتائج وثمرات[1]

غور وفکر سے ہمیشہ احکام الٰہی کے درمیان ربط تلاش لمعر گیا ہے اور انکی حکمتوں اور غایتوں کو ملخ کی کوشش کی گئی ہے وقت اور زندگی کے پیچیدہ ڈھنگ اور تقاضے ہر دور میں انسان کو بعض ایسے مسائل سے سامنا کراتے ہیں جنکی نظیر نہیں ملتی۔احکام دین سے واقفیت اور ان پر بسد کی خواہش رکھنے والے ان مسائل کے متلاشی ہوتے ہیں جو اہل لمی کی تحقیق اور انکے باہم تبادلہ ٔعتی ل کے نتیجے میں ہی فراہم کی جاسکتی ہے، اسی مقصد کے ذیل میں مصنف نے اہداف ومصالح کے مطالعے سے،شریعت کے متعین مقاصد،مصلحت کی تعریف،اسکی شرعی خصو ٍ ت و اقسام اور ان اقسام کے ثمرات اور نتائج زیر بحث آئے ہیں[2]

---

[1] یوسف حامد العالم،''**المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامی،بعنوان:فہرست**

[2] ایضاً،سرورق کتاب

باب دوم

مصالح کا تفصیلی بیان

فصل اول: مصلحت دین گیکیں طت

بحث اول: دین کا لغوی اور شرعی مفہوم اور دونوں معانی کا باہمی تعلق

بحث دوم: دین کامل کی حقیقت

بحث سوم: مصلحت دین گیکیں ظت کے مثبت پہلو

بحث ھتیورم: گیسیں ظتِ دین کے طریقے

فصل دوم: جان گیکیں ظت

بحث اول: جان گیکیں ظت کے مثبت پہلو

بحث دوم: جان گیکیں ظت کے دفاعی پہلو

فصل ھتیورم: نسل گیکیں ظت

بحث اول: نسل گیکیں ظت کا پہلا طریقہ

بحث دوم: نسل گیکیں ظت کا دوسرا طریقہ دفع مفاسد کے ذر ٹھتھا

فصل پنجم: مال گیکیں ظت کے مثبت اور دفاعی پہلو

بحث اول: مال کی تعریف، مال وسیلہ ہے، مقصد نہیں **بحث دوم:** حق ملکیت اور اکتساب مال کے ذرائع

بحث سوم: اموال میں شارع کے مقاصد اوران کے کلینکول **بحث ھتیورم:** دفع مظالم کے ذر گھیٹیں ظتِ مال[1]

حواس اور وحی کیساتھ لچکتی کے تعلق کا مسلئہ اور جدید مسائل میں مال کے منافع کی گردش کا مسلئہ اور اسلام کا مالیاتی نظام وغیرہ بھی شامل ہیں، مسلمانوں سے معرکہ آرائیوں کے دوران میں اغیار نے جو تجربات حاصل لمضاان سے اگجودہ کرتے ہوئے مسلمانوں کے کمیلوف محاذ کھول دچھتیا: مسیحی مبلغین اور مستشرقین نے انکی مدد کی، نتیجتاً تمام عالم اسلام انکے پنجہء استبداد کا شکار ہو گیا۔ اسلامی ممالک پر قابض دشمنان اسلام مسلمانوں کی سیاست نظم ونسق، تعلیم وتر خلیجی ہر میلو پہ قابض ہو کر فرزندان اسلام کی لچکتی وفکر کو اسیر بنانے میں کامیاب ہوئے انھی کی راہ روفیکٹر کی یہ ایک کاوش ہے۔[2]

---

[1] یوسف حامد العالم، ''المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامی، بعنوان: فہرست

[2] ایضاً، بعنوان: مقدمہ

باب سوم: عربی کتب

فصل دوم۔۔۔ذکر عربی کتب بحوالہ مباحث ان: مقاصد شریعہ

امام الحرمین الجوینی: **البرھان فی اصول الفقہ**

امام الحرمین الجوینی: **الغیاثی (غیاث الامم فی التیاث الظلم)**

ابو حامد الغزالی: **المستصفیٰ فی اصول الفقہ**

ابن تیمیہ: **مجموعۃ الرسائل والمسائل** ۔اور۔ **مجموع الفتاوی شیخ الاسلام ابن تیمیہ**

ابن القیم: **اعلام الموقعین**

عزالدین ابن عبد السلام: **قواعد الاحکام**

شہاب الدین احمد القرافی: **الفروق**

شاہ ولی اللہ: **حجۃ اللہ بالغہ**

احمد شبلی، ڈاکٹر: **موسوعۃ التاریخ الاسلام والحضارۃ الاسلامیۃ**

احمد ریسونی، **نظریۃ المقاصد عند الشاطبی**

احمد حمد، ڈاکٹر: **الاجماع بین النظریہ والتطبیق**

احمد وان زینگ، ڈاکٹر: **مقاصد الشریعہ الاسلامیۃ**

سراج الدین: **التحصیل من المحصول**

سیف الدین آمدی: **الاحکام فی اصول الاحکام**

حوالہ جات

القرآن الحکیم، سورۃ البقرہ، آیت نمبر ۱۴۲

سورۃ **العنکبوت: ۲۹،۴۵** **سورۃ الذاریات: ۵۱،۵۶**

کتابیات

یوسف حامد العالم، **"المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامی**

نکٹ نواز، **"عزالدین عبد العزیز بن عبد السلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ"**

نکٹ نجات اللہ صدیقی، **مقاصد شریعت**

IJSER

کلاس اسائنمنٹ ایم اے اسلامک سٹڈیز

مقاصد شریعت

university of Gujrrat

استادِ محترم ندلمیک س اسلمی۔ڈاکنگٹر ریاض محمود

لیکچرار شعبہ لمبے م اسلامیہ

یونیورسٹی آف گجرات

متعلمہ امید مالک

رقم الجلوس ۱۳۰۴۰۷۰۴_۰۰۶

مضمون افکار و لمبے م اسلامیہ

جی ٹی روڈ سائنس کالج

جامعہ گجرات

سیشن ۲۰۱۵_۲۰۱۳ء

Conclusion

The purposes of Islamic Juridpredence are undoubtedly rooted in the commands of the divine revelation. The general philosophy and neutral application of these teachings is made easy for the common persons by the efforts of jurists. They provide the objectives with logics in such a way life can be benefited. They focus the goal and purpose behind the basic text and teachings. The term "*maqasid al-Shari'ah"* is technicality applied for purpose or objectives of Islamic Jurisprudence. These *maqasid* or purposes assimilates a degree of adaptability and understanding into the reading of the *Shari'ah* or Islamic Jurisprudence that is, in several ways, exclusive and rises above the fluctuations of time and condition.

In the present times with the dominant socio-political climate of the Muslim countries, these objectives of Islamic law have become an easy approach. Islamic jurists tend to provide an organized and convenient access to the *Shari'ah or* Islamic jurisprudence in this way. It is logically meaningful to understand the extensive outlines of the purposes of the *Shari'ah* in the first place earlier one tries to move on to the particulars. A sufficient knowledge of these puposes of jurisprudence thus prepares the learners of the *Shari'ah* with vision, insight, awareness and perceptions. These provide them with a theoretical background in which the effort to obtain detailed knowledge of its numerous principles can become more encouraging and significant.

IJSER

Acknowledgment

Alhamdolillah, Thanks and Gratitude to Allah Subhanahu wa ta'ala WHO gifted the strength to complete this task.

References

[1] Al- Qur'an
[2] Islam's concept of Jurisprudence
[3] Islam Jurisdrudence today
[4] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Muslim Personal Law (Edited)", Markazi Maktaba Islami, Delhi, India. 1972.
[5] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Tahreek Islami Asr Hazir Men (Contemporary Islamic Movement)". 1995 Markazi Maktaba Islami, Delhi, India
[6] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Quran awr Science (Excerpts from Syed Qutb's Tafsir with a detailed Introduction)". 1978 Markazi Maktaba Islami, Delhi, India
[7] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Nash'at Saniyah Ki Rah (Towards Islamic Renaisance) 1974 Markazi Maktaba Islami, Delhi, India
[8] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Shirkat awr Mudarabat Ke Shar'i Usul (Sharia Principles of Partnership and Profit-Sharing)". 1969 Markazi Maktaba Islami, Delhi, India.
[9] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Islam Ka Nizam-e-Mahasil (Translation of Abu Yusuf's Kitab al Kharaj)".1966 Islamic Publications, Lahore, Pakistan.
[10] Mohammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Islam Men `Adl-e-Ijtimat'i (Translation of Syed Qutb's al `Adalah al Ijtimaiyah fi'l Islam)". 1963 Islamic Publications, Lahore, Pakistan.
[11] Muhammad Nejatullah Siddiqi, Dr. "Maqasid e Shariat", https://quranwahadith.com/product/maqasid-e-shariat/
[12] Abû Hâmid Muhammad al-Ghazâlî, *al-Mustasfa min 'ilm al-Usûl* (Cairo: al-Maktabah al-Tijâriyyah, 1356/1937).
[13] Yûsuf al-Qaradâwî, *al-Madkhal li Dirâsât al-Sharî'ah al-Islamiyyah* (Cairo: Maktabah Wahbah, 1411/1990).
[14] Mohammad Nawaz, Dr. "Izz al-Din ibn 'Abd al-Salam's concept of Maqasid e Shariat" PhD Thesis, University of The Punjab, Lahore, 2006.
[15] https://islam101.net/index.php/shariah/141-maqasidalshariah